عمرہ میں قربانی ہے یا نہیں؟ اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے کیوں کی؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-1921

تاریخ اجراء: 05صفر المظفر1445ھ /23اگست2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ عمرہ میں قربانی نہیں کرتے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ عمرہ کے لیے قربانی ضروری نہیں ہے، جبکہ میں نے پڑھا کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب عمرہ قضا ادا کیا تو اونٹوں کی قربانی کی، تو کیا عمرہ پر بھی قربانی کی جاسکتی ہے؟ اور عمرہ پر قربانی کرنا کیا ہے؟ مطلب سنت ہے یا کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عمرہ میں قربانی نہیں ہے، نہ سنّت ہے اور نہ ہی واجب۔ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ سے روکے جانے کی صورت میں قربانی فرمائی، تو یہ شریعتِ مطہرہ کا ایک جداگانہ مسئلہ ہے، جسے احصار کہا جاتا ہے، وہ یہ ہے کہ: "اگر کسی شخص نے حج یا عمرے کا احرام باندھ لیا، پھر وہ حج یا عمرہ نہ کرسکا، کسی دشمن وغیرہ نے روک دیا یا کسی بیماری وغیرہ کے سبب نہ کرسکا" تو اس کے لیے حکمِ شرعی یہ ہے کہ وہ حدودِ حرم میں ایک قربانی کرے یا کسی سے کروائے اور احرام سے باہر ہو جائے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ کی نیت سے مکہ شریف کی طرف روانہ ہوئے تھے، کفار نے آپ کو اس سے روک دیا، تو اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے احرام سے باہر ہونے کے لیے قربانی کی تھی، تو وہ قربانی صرف محصر شخص کے لیے ہے اور وہ ضروری ہے۔ لیکن محصر کے علاوہ عام عمرہ کرنے والے پر قربانی نہیں، ہاں خلاف احرام کام کرنے کے باعث کوئی دم لازم آئے تو اس صورت میں دم کی قربانی کرنی ہو گی لیکن وہ جدا معاملہ ہے۔

چنانچہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ﴾ ترجمہ: اور حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو، پھر اگر تم روکے جاؤ، تو قربانی بھیجو جو میسر آئے اور اپنے سر نہ منڈاؤ، جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے۔ (سورۃ البقرۃ، پ02، آیت196)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم